آئین شب قدر

<"xml encoding="UTF-8?>

مہینے میں ماہ مبارک رمضان اور شبوں میں شب قدر خاص شرافت وعظمت کی حامل ہے ، شب قدر وہ شب ہے جو ھزار ماہ [80 سال سے زیادہ] سے افضل ہے اور سعادت مند وہ انسان ہے جو مکمل معرفت کے ساتھ اس شب کو درک کرے اور اس کے فیوضات سے استفادہ کرسکے ۔

آئین شب قدر ابنا: بزرگان دین نے اج کی شب کے حوالے سے بہت سارے اعمال بیان کئے ہیں کہ شب بیداری ان میں سے ایک ہے اور اس سلسلے میں یہی بس کے مرسل اعظم نے فرمایا : «مَنْ أَحْيا ليلة القدر لَمْ يمُتْ قَلْبُهُ يوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوب » [1] جو کوئی شب قدر میں شب زندہ داری کرے گا اس کا دل اس نے دن (قیامت) جب سارے دل مردہ ہوں گے زندہ رہے گا اور امام محمد باقرعلیہ السلام نے فرمایا : شب قدر میں احیاء تمام گناہوں کی بخشش کا سبب ہے چاھئے وہ اسمان کے ستاروں کے مانند اور بلند پہاڑوں ہی کیوں نہ ہوں ۔ [2]
اولیاء الھی نے ھمیشہ اس سنت حسنہ کا احترام کیا اور اس مکمل استفادہ کیا ، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نہ تنہا شب قدر بلکہ ماہ مبارک رمضان کے تیسرے دھہ کو عبادت الھی میں بسر کیا کرتے تھے اور وہ اس مدت میں اپنا بستر لپیٹ دیا کرتے تھے اس ککے علاوہ تیسویں کی شب میں اپنی اھل وعیال کو بھی شب بیداری کی تاکید کرتے اور اپ سوتے ہوئے لوگوں پہ پانی ڈالتے تاکہ شب قدر کی فضلیت سے محروم نہ رہ سکیں ؟ [3]
حضرت زھرا سلام اللہ علیھا کی بھی شب قدرمیں خاص حالت ہوا کرتی تھی کہ وہ فقط خود ہی نہی بلکہ اپنے تمام بچوں کو بھی بیدر رکھتی تھیں اور اپ نے فرمایا : :« مَحْرُومٌ مَنْ حُرِمَ خَیرَهَا».[4] محروم ہے وہ جو اس شب کی خیر وبرکت سے محروم رہ جائے ۔
البتہ یہ بات بھی کسی پہ پوشیدہ نہی کہ اولیاء الھی کا طریقہ رہا ہے کہ بچوں کو بھی بیدار رکھتے تھے مگر اس کا مطلب ھرگز یہ نہی کہ انھیں دعا ونماز واعمال پہ بھی مجبور کیا جائے بلکہ فقط ان کا جاگتے رہنا ہی خیر و برکت اور عنایت الھی کا باعث ہے اس لئے مناسب ہے کہ بچوں کو بیدار رہنے کی صورت میں والدین اس طرح کا پروگرام بنائیں کہ بچے ازار واذیت کا شکار نہ ہوں اور ان کے ذھنوں پر ان راتوں کے براے اثرات نہ پڑیں ۔

مسجد میں حضور:

احیاء شب قدر کی اھمیت بیان کرنے کے بعد اس بات کا بھی تذکرہ بہت ضروری ہے ائمہ معصومین علیھم السلام مساجد میں حاضر رہنے کو بھی خاص اھمیت دیا کرتےتھے ، وہ لوگ احیاء مساجد میں کیا کرتے اور عمل کے ذریعہ اپنے چاھنے والوں مساجد میں انے کی دعوت دیتے جیسا کہ روایت میں مذکور ہے کہ ایک دفعہ رسول اسلام نے مدینے کی مسجد میں جسکی چھت نہی تھی اور بارش بھی ہورہی تھی پوری رات شب بیداری کی

[5] ۔

یحیی بن رزین نقل کرتے ہیں کہ امام صادق علیہ السلام شدید بیمار ہوئے اپ نے حکم دیا کہ انہیں اسی حالت میں مسجد لے جایا جائے اپ کو مسجد پیغمبرصلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں لے جایا گیا حضرت تیسویں کی صبح تک اسی مسجد میں رہے ۔ [4]

شب قدر کے اعمال :

شب قدر کے اعمال میں سے دعا ، راز و نیاز اور طلب مغفرت ہے ، دعا ، راز و نیاز کبھی مادری زبان سے کیا جاتا ہے اور کبھی ان الفاظ میں جس میں ائمہ معصومین علیہم السلام نے تعلیم فرمائی ہے کہ جو ماہ مبارک رمضان کے اعمال میں مذکور ہیں اور جس کے خاص اثرات ہیں ۔

منابع :

1. . إقبال‌الأعمال سید علی بن موسی بن طاوس، دار الکتب الإسلامیة تهران، 1367 ش، ص 274
2. . همان، ص 186؛ بحارالأنوار، علامه مجلسی، مؤسسة الوفاء، بیروت - لبنان، 1404 ق، ج 95، ص 1460
3. . دعائم‌الإسلام، نعمان بن محمد تمیمی مغربی، دار المعارف، مصر، 1385ق، ج 1، ص 282
4. . امالی، شیخ طوسی، انتشارات دارالثقافة، قم، 1414 ق، ص 676